

## سوال

میں نے اپنے ماموں کی بیٹی کا رشتہ طلب کیا الحمد للہ منگنی ہو گئی ہے، اور منگنی کو ایک برس اور تین ماہ ہو چکے ہیں، لیکن ابھی تک نکاح نہیں ہوا، وہ میرا انتظار کر رہی ہے لیکن میرے پاس ابھی تک اتنی رقم جمع نہیں ہو سکی جس سے شادی کے اخراجات پورے ہو سکیں، کیا اس تاخیر پر میں گنہگار تو نہیں ہو رہا، اور اگر اس کا گناہ میرے ذمہ ہے تو برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ شادی کے لیے مال جمع کرنے میں مشغول ہیں اور اخراجات کی رقم اکٹھی کر رہے ہیں تو اس تاخیر میں آپ پر کوئی گناہ نہیں، کیونکہ یہ عذر کے باعث ہے، لیکن آپ کو چاہیے کہ آپ لڑکی کے گھر والوں سے اجازت لیں اور انہیں مکمل باخیر رکھیں، اور انہیں بتائیں کہ شادی کے اخراجات کی رقم جمع کرنے کے لیے کچھ عرصہ درکار ہے۔

جب آپ انہیں بتائیں اور وہ آپ کو اجازت دے دیں تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں، اور آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے، ہم یہ نصیحت کرتے ہیں کہ خاوند کو شادی کے ان اخراجات کا مکلف نہیں کرنا چاہیے جس کی وہ استطاعت نہ رکھتا ہو، بلکہ شادی میں آسانی پیدا کرنی چاہیے، اور مہر بھی کم ہونا حتی الامکان شادی کے اخراجات کم کیے جائیں "

انتہی .